اخبار نور افشاں لودیانہ

اخبار
دیا جاتا ہی
بلا محصول ڈاک روپیہ
جو کوئی پیشگی ... شخص
... زیادہ ... کے
... پرچہ ... پانچ پرچوں کے دام ادا
کرنے پر ایک پرچہ مفت ملیگا۔ ہر ایک پانچ پر
ایک اور زیادہ ملیگا۔ اشتہارات مفید عام مفت
مفید خاص فی سطر اور زیادہ بار کیواسطے نصف اُجرت
اخبار کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت بنام ایڈیٹر متعلق حساب
کتاب بنام سپرنٹنڈنٹ صاحب کارسپانڈنٹوں کو پرچہ مفت
دیا جاتا ہی۔ بشرطیکہ مضمون ہفتہ وار
ارسال کریں اور
خبریں مختصر اور سچی

اخبار
نور افشاں
ہر پنجشنبہ کو شائع ہوتا
ہی اسمیں مضامین مفید عام انگل
... مختلف واقعات ہر
... منقولات و تار برقیات وغیرہ
... ہوتے ہیں ... اخبار
... سالانہ ... اشتہارات
درج کیجاتی ہیں ہر خاص و عام سے قیمت پیشگی
وصول کیجاتی ہی۔ کسی کے نام بلا وصول قیمت پیشگی اخبار
روانہ نہیں ہوتا۔ قیمت برائے نام صرف عہ
پیشگی سنہ محصول ڈاک ہی۔ ما بعد
کی کوئی شرح ہی
اور نہ ما بعد کے وعدہ

نور افشاں ذرا آنکھ کر روشن۔ تیری سیاہی کو ... روشن

حقیقی نور ... جو آکے دنیا میں ہر ایک شخص کو ... روشن

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۳۴ — مطبوعہ ۲۲- اگست ۱۸۸۹ء بروز پنجشنبہ — جلد ۱۷

نور افشاں

مطبوعہ ۲۲- اگست ۱۸۸۹ء بروز پنجشنبہ

توریت زبور انجیل قران وید

مندرجہ بالا پانچوں کتابوں کے لغوی معنوں پر غور کرنیسے جو نتیجہ نکلتا ہی آج ہم اُسے ناظرین کے روبرو پیش کرتے ہیں اُمید ہی کہ ضرور کچھ نہ کچھ حق جو طبیعت پر اُسکا اثر ہوگا اور خصوصًا اس حالت میں کہ انجیل کی روشنی ہندوستان کے ہر ایک حصہ میں پُہنچی جاتی ہی اور تاریکی کے رہنے والے کچھ تو اس روشنی میں داخل ہوتے جاتے ہیں اور کچھ چوندھیائے ہوئے اِدھر اُدھر ہاتھ مارتے ہیں تاکہ اپنے تاریک کاموں کو اس روشنی سے چھپا کر پچھلے اندھیرے میں ڈانواں ڈول رہیں لیکن آفتاب کے طلوع ہونے پر شب کی تاریکی کا ٹھہرنا محال معلوم ہوتا ہی درحقیقت اب آفتاب صداقت ہندوستان کے ماء النہار پر آپہنچا اب تاریکی کا زیادہ ٹھہرنا عقل قبول نہیں کرتی پیارے ہندو و محمدیو آنکھیں کھولو اور اس روشنی سے فایدہ حاصل کرو منجملہ اُن ہزاروں لاکھوں دلیلوں کے جو مسیحی مذہب کی صداقت اور غیر اقوام کی بطالت پر ہندوستان میں مشہور ہو چکیں ایک نئی دلیل علمی ہم آپ کو سُناتے ہیں اُسپر متوجہ ہو۔ دیکھو لغت میں توریت کے معنے شریعت ہیں یعنے خدا کے دس احکام جو ازل سے ابد تک قائم و دائم ہیں اور جنکا جاننا سب بنی آدم پر فرض ہی۔ زبور کے معنے ہیں گیت کے یعنے خدا کی ستائش اور حمد میں گیت گانا انجیل کے معنے خوشخبری۔ قرآن کے معنے ہیں قریب قریب اور وید کے معنے ہیں جاننے کے ✢

پس توریت سے ہم خدا کے احکام جانتے اور مانتے ہیں اور زبور سے اُسکی حمد و ستائش کے گیت گاتے ہیں اور انجیل سے ہمیں ایک خوشخبری دیجاتی ہی اور وہ خوشخبری کیا ہی یہہ کہ جب ہم خدا کے حکموں کو توڑ کر گناہگار ہوے ابدی جہنم کے سزاوار ہوے کوئی وسیلہ نہ تھا کہ ہم معافی پاتے تب خدا نے آپ نجات کی تدبیر نکالی یعنے اپنے پیارے اکلوتے فرزند ہماری نجات دہندہ ربنا یسوع المسیح کو اس جہان میں بھیجدیا کہ اُسنے ہماری عوض ساری شریعت کو پورا کر کے ہمارے گناہوں کا کفارہ صلیبی موت کے وسیلہ خدا کے حضور میں ادا کیا اب نجات تیار ہی جو کوئی ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے آمین۔ لیکن قرآن کے معنوں پر غور کرنے سے ہمکو کیا فائدہ ملسکتا ہی اُسکا بالی بڑا بھاری بوجھ جو ہمسے اُٹھ نہ سکے باندھ کر ہم سے کہتا ہی کہ اُٹھاؤ اور آپ ایک اُنگلی کا سہارا نہیں دیتا پھر کیا ضرور ہی کہ ہم خدا کی بلاہٹ کو رد کر کے محمد کے پیچھے حیران پریشان ہوتے ہوئے پھریں اسیطرح وید کے معنوں پر لحاظ کرنے سے اے بھائی ہندو تمہیں یا ہمیں کیا نفع جاننے سے کیا ہو سکتا ہی۔ بس ضرور ہی کہ اُس خوشخبری کو سُنیں اور دل سے ایمان لاویں۔ اور بس ✢

ست دھرم پرچارک جالندھر رقم طراز ہے
کہ منوجی فرماتے ہیں کہ جوٹھا کھانا اور جھوٹ بولنا برابر ہے۔ اور جوٹھا کھانیوالوں کے دماغ گندے ہوتے ہیں۔ معقول کیا عمدہ تعلیم ہے اسی برتے پر آریوں کو گھمنڈ ہے کہ شاستری تعلیمات الہامی ہیں کہاں جوٹھ اور کہاں جھوٹ گویا اونٹ کے گلے میں بلی

ایسا ہی ایک اور بھی شاستری حکم ہے کہ ناپاک کے ہاتھ کا کھانا اور تینوں لوک کے آدمیوں کو قتل کرنا برابر ہے واہ واہ کیا عمدہ تعلیمات ہیں۔ اب اسی کے مقابل خداوند مسیح کی یہہ تعلیم کہ جو انسان کے اندر جاتا ہے وہ اُسے ناپاک نہیں کرتا بلکہ جو انسان کے اندر سے باہر آتا ہے وہی اُسے ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ انسان جو کچھ کھاتا وہ پیٹ میں داخل ہوکے براہ اسفل باہر پھینکا جاتا ہے مگر جو انسان کے اندر سے باہر آتا ہے وہ کیا ہے۔ بُرے اندیشے خراب خیال جھوٹ زناکاریاں وغیرہ ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ اس تعلیم کو اپنی شاستری تعلیم سے مقابلہ کیجئے اور داد دیجئے کہ شاستری تعلیم میں خامی ہے اور انجیلی تعلیم درحقیقت الہامی ہے ✣

تمام دنیا میں دستور ہے اور تجربہ سے بھی واضح ہوتا ہے کہ جب آدمی ایک مذہب کو چھوڑ کر دوسرے مذہب میں داخل ہوتا ہے تو ضرورتاً ہر ایک امر میں مذہب متروکہ سے اجتناب اور اختیار یہ پر عمل واجب ولازم جانتا ہے مثلاً جب کوئی ہندو مسلمان ہو جاتا تو پھر کوئی رسم ہندوی عمل میں نہیں لاتا اگر بیاہ کرتا تو حسب شرع محمدی یا حالت موت میں پھر وہ جلایا نہیں جاتا بلکہ موافق دستور قوانین محمدی بعد نماز جنازہ گورستان میں دفن کیا جاتا۔ یا جب کوئی ہندو یا محمدی مذہب عیسوی قبول کرتا تو پھر دستورات قدیمہ بیاہ شادی وموت وغیرہ عیسوی مذہب کے مطابق عمل میں لاتا ہے لیکن ایک نیا فرقہ آریہ عجب کینڈے کا فرقہ ہے اس فرقہ کا یہہ حال ہے کہ آریہ سماج میں پھنکر وید وید پکارتا اوتاروں کو دل سے اونارتا مورتی پوجن کو کھنڈن کرتا شسترو کت رسموں کا منڈن کرتا گنگا کو اور دریاؤں سے زیادہ وقعت نہیں دیتا درخت برگد وپیپل وتلسی کو مثل اور درختوں املی وآم وغیرہ کی نجات سے بے پھل بیان کرتا ہندوؤں کے لیلاؤں مثل رام لیلا وکرشن جنم ودودھ لیلا وغیرہ کو کھیل تماشہ کہتا ہے۔ مگر سماج سے باہر ان سب کو ہندوؤں کے موافق کرنے لگتا ہے۔ شادی ہو تو پنڈت بلائے گنیش گورجا بیدی سب کچھ رچائے رام لیلا منائے کرشن جنم میں دودھ میں غوطہ لگائے۔ کنچنیاں نچائے شرابیں اوڑائے پیپل کو سر نوائے یہہ وہ سب کچھ کرنا فرض سمجھ لیتا ہے۔ خود اوتاروں کو برا بتائے مگر جب سنتی اندرمن مراد آبادی بمقابلہ محمدیاں اوتاروں کو ثابت کرنے کے حمایت میں عدالت تک جائے چندہ جمع کرائے مقدمہ لڑائے جیسا کہ سب لوگوں پر ظاہر ہے۔ اگر کسی ہندو عیسائی یا مسلمان شدہ کو واپس لے تو گنگا نہلائے برت کرائے۔ اب عقلمند فیصلہ کریں کہ یہہ دیانندی آریہ فرقہ کونسا فرقہ ہے ✣

ریویو

آج ایک نسخہ گرنتھی فوبیا حصہ اول مولفہ رادھاکشن مہتہ آریہ مطبوعہ ارورٹرس لاہور دفتر نورافشاں میں موصول ہوا۔ کیا اچھا ہوتا اگر یہہ رسالہ بمراد تقریظ کسی پنچ اخبار کے دفتر میں بھیجا جاتا کیونکہ ہم نے اس نسخہ کو آغاز سے انجام تک دیکھا تو سوائے توتو میں میں اور سخت کلامی کے اور کچھ اُس میں پایا نہیں جاتا لہذا اب ہم اسکی نسبت کیا رائے دیں سوائے اسکے کہ باوجودیکہ نورافشاں مطبوعہ یکم اگست ۱۸۹۹ء میں رسالہ اعمال آریہ پر ریمارک دیتے ہوئے یہہ کہدیا تھا کہ آریہ لوگ سخت کلامی کی اسپرٹ سے باز آویں ورنہ سنگھ صاحبان جو کچھ حال آریہ مذہب کا جانتے ہیں کسی اور صورت سے پیش آئینگے لیکن ہماری اُمید کے خلاف یہہ رسالہ آریوں کی طرف سے بابو جواہر سنگھ صاحب کے جواب میں ایسا شائع ہوا ہے کہ جسکا نتیجہ بہت خوفناک معلوم ہوتا ہے باایں ہمہ مولف رسالہ ہذا کا یہہ قول کہ اس چھیڑ چھاڑ کے مبدا ہم نہیں ہیں کسقدر کمزور ہے جو عذر بدتر از گناہ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا یہہ تو تمام عالم پر روشن ہے کہ ۱۲ برس سے پیشتر باوجودیکہ اسی ہندوستان میں ہندو مسلمان عیسائی سکھ وغیرہ تمام فرقہ موجود تھے لیکن کبھی بھی ان سخت کلامیوں کا رواج نہ تھا لیکن زمانہ حال میں جو اس کا چرچا بکثرت ہوتا جاتا ہے عاقلوں کے نزدیک اسکا سلسلہ جنبان سوائے دیانندیوں کے اور کوئی نہیں پس اپنا عیب دوسروں پر لگانا عقلمند آدمی کا شیوہ نہیں ہے ان سوال جواب کا اصلی منشا یہہ ہے کہ سکھ دیانند صاحب کو عیب دار ثابت کرتے ہیں اور آریہ نانک صاحب کو مگر ہماری رائے میں نہ صرف دیانند یا نانک ہی بلکہ تمام آدم زاد عیب دار گنہگار کم بخت خدا کے قہر میں گرفتار ہیں خواہ آپ ہوں خواہ ہم بے عیب ذات صرف خدا کی ہے جسنے تمام گنہگاروں کیواسطے صلیب پر نجات کا رستہ کھولدیا اگر بے عیب مرشد کی تلاش ہے تو انجیل کا معائنہ کرو صرف ایک سلامتی کا شہزادہ ہے جو تمکو تمام ان جھگڑوں سے پاک کرکے امن وامان کی بادشاہت میں خدا کا فرزند ہونا منعت بخشتا ہے یاد رکھو کہ بُرا درخت اچھے پھل نہیں لاسکتا ہے اور نہ اچھا درخت بُرے پھل لاسکتا ہے تم اُن کو اُنکے پھلوں سے پہچان سکتے ہو ✣

مراسلات

وزیر ہند سیالکوٹ مطبوعہ ۲۳ جون ۱۸۹۹ء میں واعظین کے وعظ پر حکام کی توجہ مبذول کی گئی ہے۔ اور واعظین کی خرابیاں بیان کرکے اور انکی بدزبانیوں کا ذکر کرکے لکھا ہے کہ ہم یہہ نہیں کہتے کہ حکام وقت خلاف قانون ایسے واعظین کو روکیں یا انکو وعظ کی ممانعت کریں نہیں ہرگز نہیں۔ ہمارا منشا یہہ ہے کہ حکام وقت اس امر کی نگرانی کریں کہ ہر ایک واعظ جو کسی علاقہ میں اگر اپنے وعظ کا بازار گرم کرے وہ حاکم وقت کو پہلے اپنے اسناد دکھاوے۔ کہ آیا اُس واعظ کو کس جماعت اور کس فرقے کے بزرگان دین سے سند واعظ کا ملا ہے۔ اور پھر تحریر ہو کہ جب حکام

وقت ایسے امور کا بندوبست کرینگے تو ہمکو اُمید واثق ہے کہ یہہ واعظین جو حشرت الارض کیطرح جابجا نکل کھڑے ہوئے ہیں اور وعظ کو اپنا پیشہ مقرر کر لیا ہے بہت کچھ اصلاح کرینگے - اور عوام الناس کی شکائت بھی دور ہو جاویگی۔ اس بیان سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ واعظین خلاف مسئلہ برخلاف اپنے مختلف مذاہب کے بیان کرتے ہیں اور اسکے دور کرنیکے لئے اُنکو اپنے علماء سے اپنی لیاقت کی سند حاصل کرنی چاہیئے اگر یہی بات ہے تب تو حکام کی توجہ کی اسمیں کچھ ضرورت ہی نہیں کیونکہ یہہ کام تو علماء دین کا ہے اور جو خلاف مسئلہ بیان کرے تو اب بھی اُن علماء کو اختیار ہے کہ اُسکو بدعتی کہکر برادری سے علیحدہ کیا جاوے - لیکن اگر یہہ بات ہے کہ یہہ بزرگان دین کو بسبب کم لیاقت ہونیکے بُرا بھلا کہتے ہیں تب بھی یہہ بات جو سوچنی چاہئیے کہ صاحب لیاقت آجکل کیا کچھ کر رہے ہیں - اُن تصنیفات کا ملاحظہ کرو جنہیں اُنکی قلم سے جو سند یافتہ ہیں کیا کچھ کفر آمیز کلمے تحریر ہو چکے ہیں اور ہوتے جاتے ہیں اب خیال کرنا چاہئیے کہ سند حاصل کرکے کیا یہہ قباحتیں رفع ہو سکتی ہیں ہرگز نہیں - جناب من یہہ سب سبب اختلاف مذاہب کا ہے اسکا روکنا ہر صورت سے مشکل ہے اور جبتک اختلاف مذہب قائم ہے یہی صورت رہیگی - ایک مذہب دوسرے مذہب کو برا کہیگا - ہاں اگر سرکار کسی طرح سے تمام مذاہب کو معدوم کر سکے اور صرف ایک مذہب قائم کر سکے تب تو یہہ صورت ہو سکتی ہے کہ ایسے جھگڑے رفع ہو جاویں - ورنہ امر مشکل ہے - بالفرض سرکار ایسا کرے اور سب واعظین سند حاصل کرلیں اور پھر وعظ کریں تو کیا وے پھر اس اختلاف کو چھوڑ دینگے - ہرگز نہیں اُس حالت میں بھی عیسائی وہی وعظ کرینگے - جواب کرتے ہیں اور مسلمان وہی کہینگے جواب کہتے ہیں اور آریہ اور برہمو وغیرہ سب وہی وعظ کرینگے جواب کرتے ہیں - لیکن اگر کوئی کسی بزرگان دین کو بُرا کہے اور بے عزتی کے کلمے بولے تو اب بھی تعزیرات ہند میں توہین مذہب کی دفعہ موجود ہے اُس سے دادخواہی ہو سکتی ہے - اگر معزز معاصر ناراض نہ ہوں تو ہم اظہار کرتے ہیں کہ اس رائے سے چنداں فائدہ نہ ہوگا بلکہ جسطرح سے کہ سرکار یہہ حکم نہیں دے سکتی کہ تمام مذاہب چھوڑے جاویں اور صرف ایک ہی مذہب اختیار کیا جاوے - اسی طرح سے سرکار یہہ مذہبی آزادگی بھی بند نہیں کر سکتی ٭

راقم پادری جیمل سنگھ ازلکھنہ

شاہی دعوت

دعوت کا دینے والا -

میرے پاس آؤ

یہہ شاہی دعوت ہے کیونکہ اس کا دینے والا بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اسکے الفاظ سے اچھی طرح سے واقف ہیں کیونکہ اکثر یہہ الفاظ ہمارے گوش گذار ہوئے ہیں - ہماری دعا یہہ ہے کہ روح القدس ہمارے کان کھول دیوے تاکہ اس دعوت میں ہم بادشاہ کی آواز پہچانیں اور اسکے الفاظ ہمارے دلوں پر اثر کریں ٭

اُس دن وہ سمجھینگے کہ کہنے والا میں ہی ہوں ٭

خداوند ہم کسکے پاس جاویں یعنے کس شخص کے پاس نہ کہ کس چیز کے پاس جاویں یہہ پطرس کا سوال تھا اور یہی سوال ہر ایک انسان کا ہے ہر ایک انسان چاہتا ہے کہ اُسکے واسطے ایک شخص زندہ آرامگاہ اور پناہ گاہ ہوئے - یہہ اُسکے دل کی آرزو اور تمنا ہے - تعلیم - نصیحت اور خیالات سے یہہ تمنا پوری نہیں ہوتی ہر ایک انسان ایک شخص ہے روحانی رفاقت میں شخص کی قربت اور میل چاہتا ہے خیالات کے مطالعہ سے اُسکے دل کی آرزو پوری نہیں ہوتی سو بادشاہ نے ہماری حاجت پر خیال کرکے یہہ شاہی اور الٰہی دعوت ہماری روح کی خواہش پوری کرنیکے لئے بھیجی ہے ٭

وہ کہتا ہے میرے پاس آؤ ٭

میرے پاس آؤ - ہاں یہی اُس کی دعوت ہے اس دعوت کا پورا مطلب سمجھنے کے لئے چاہئیے کہ خداوند یسوع مسیح کی سارے بڑے اور عجیب نام جو بائبل میں اسکو دیئے گئے ہیں تلاش کرو اور اُنکی ایک فہرست بناؤ اور ہر ایک نام کے محاذ میں لکھو کہ یہہ شخص کہتا ہے - میرے پاس آؤ میں جو قادر مطلق خدا ہوں میں جو نجات دینے میں قادر ہوں اور تمکو بچانیکے لئے ہمیشہ تیار ہوں - تم میرے پاس آؤ ٭

اُسکی نصیحت اور چال چلن پر بھی سوچو جب وہ اس دنیا میں آیا تھا تب کسطرح نیکی کرتا اور سب کو تندرست کرتا پھرا کیا سب کے ساتھ مہربانی اور محبت اور فضل سے کلام کرتا تھا حتی کہ اُسکے دشمنوں نے بھی اُس کلام کو سنکر اقرار کیا کہ کسی انسان نے ایسا کلام نہیں کیا جیسا وہ کرتا ہے خود وہی مسیح تمکو کہتا ہے کہ میرے پاس آؤ وہ جو رحم اور شاہی فضل سے بھرپور ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس آؤ ٭

مسیح مصلوب پر بھی سوچو یعنے اُس عجیب واقعہ پر نظر کرو جو کل خلقت کا مرکز ہے دنیا اور عاقبت کی تواریخ کے عجیب ماجرہ پر غور کرو یعنے خداوند یسوع مسیح پر جب وہ صلیب پر لٹکایا گیا کیونکہ وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھا کر صلیب پر چڑھ گیا اور اُس بوجھ کے نیچے اپنا خون آلودہ سر جھکایا کیونکہ اُسکی وفاداری موت تک تھی اور اُسکی محبت نے موت تک جوش مارا دیکھو اپنے خدا پر اور دیکھو اس انسان پر جسنے تمکو پیار کیا اور اپنے آپ کو تمہارے بدلے دیدیا - اُسکی مہربانی کی دعوت سنو وہ کہتا ہے مجھ پر دیکھو اور سب چیزوں پر سے اپنی نگاہ اُٹھالو اور فقط مسیح مصلوب پر دیکھو اور جب تم دیکھو یاد کرو وہ فرماتا ہے میرے پاس آؤ ٭

اے زندگی کے مسافر کیا تمکو اسبات کی پرواہ نہیں کہ مسیح اپنے غم کی گہرائی سے تمکو بلاتا ہے اور اپنے جلال کی بلندی سے بھی تمکو کہتا ہے میرے پاس آؤ ٭

یہہ دعوت ہر دو حالت میں اُسکے منہہ سے نکلتی ہے مسیح مصلوب بھی تمکو بلاتا ہے اور مسیح سلطنت کرنیوالا بھی تمہارے لئے یہہ دعوت بھیجتا ہے دیکھو تم اس دعوت سے غافل نہ ہو کیونکہ وہ آتا ہے کہ مُردوں اور زندوں کا انصاف کرے وہ

اب سلطنت کرتا ہو اور اُسکی سلطنت میں تیسری قسم کے لوگ نہیں ہیں یا اُسکے دوست ہیں یا اُسکے دشمن ہیں اُسکی فرمانبردار رعیت ہو یا اُسکے برخلاف باغی اور سرکش ہیں اُسکی دعوت کے قبول کرنیوالے اسکی رعیت ہیں جو اس دعوت سے غافل رہتے ہیں وہی سرکش ہیں۔ تم ان دو جماعتوں میں سے کس میں شامل ہو +

اُس دن کی بابت سوچو جب بڑا سفید تخت قائم ہوگا اور ابن آدم اپنے جلال میں آویگا۔ اور اُس تخت پر بیٹھیگا اور سارے بشر اُسکی گرد میں کھڑے ہونگے اور وہ اُنکو ایک دوسرے سے الگ کریگا۔ ایماندار وں کو اپنے داہنے ہاتھ پر بھیجیگا اور ہمیشہ کی زندگی میں داخل کریگا اور جو اسکی دعوت سے غافل رہے اُنکو بائیں ہاتھ کھڑا کریگا اور ہمیشہ کے عذاب میں اُنکو بھیجدیگا یاد رکھو وہ ہی یسوع مسیح تمکو اب کہتا ہو کہ میرے پاس آؤ۔ کاش کہ تم کہہ سکو +

"میں جیسا ہوں ویوں آتا ہوں　　میں ساتھ کچھ نہیں لاتا ہوں
مسیح پر آنکھ اُٹھاتا ہوں　　مسیح میں آتا ہوں
دل یوں ہی صاف نہ ہوویگا　　ایک داغ بھی نہیں کھوویگا
صرف تیرا لہو دھووے گا　　مسیح میں آتا ہوں"

راقم

(پادری) کے۔ سی۔ چٹرجی۔ ہوشیارپور

پل تواریخ

(سلسلہ کیلئے دیکھو نور افشان نمبر ۳۰ ۔ ۲۶ جولائی ۱۸۸۹ء)

ثبوت کو پہنچا ہو کہ فی زمانا کوئی ایسی قابل تحریر زبان نہیں ہو کہ جس میں پوری بیبل یا اُسکے کسی حصہ کا ترجمہ نہوا ہو۔ کہتے ہیں کہ مسیحی مشنریوں نے صدی حال میں پاک کلام کا ترجمہ ستر مختلف زبانوں میں اختتام کو پہنچایا ہو۔ یہہ امر قابل یاد ہو کہ مسیحی مشنری دور دور دراز ملکوں میں صاحب بننے کے لئے نہیں جاتے ہیں۔ اُنہیں سخت ترین کام انجام دینا پڑتا اور تعلیم و تہذیب پھیلانا (بلکہ شروع کرنا) مد نظر رہتا ہو۔ کہن سال نیک خصال رپولنڈ ہل صاحب کا قول ہو کہ "مشنری کو چاہئے کہ وہ ایک وعظ کر سکے یا ایک ہتھ گاڑی بنا سکے لائق ہو"۔ مسیحی مشنری ہمیشہ تہذیب پھیلانے والے رہے ہیں ولائتی و غیر ملکی سوسیٹیوں کیطرف سے لاکھوں آدمی کسی نہ کسی طریقہ سے اپنے کام میں مشغول ہیں جسکے لئے اُن سوسیٹیوں کا بیشمار سونا اور چاندی اور نہائت درجہ کی انسانی طاقت علی الدوام صرف کیجاتی ہو +

پس یہہ سب باتیں کہاں سے پیدا ہوئی ہیں؟۔ اگرچہ ان تینتیس کروڑ پچاس لاکھ بنی آدم میں جو فی الحال مسیحی مذہب کے معتقد ہیں فروعات میں بہت اختلاف ہو تاہم وے سب ان باتوں کو حقیقی جانتے ہیں کہ جہاں کا نجات دہندہ یسوع ناصری اس دنیا میں پیدا ہوا۔ یردن میں یوحنا کے ہاتھ سے بپتسما پایا۔ بارہ رسولوں کو جنکو اپنا ہم صحبت رکھا۔ اُسنے وہ تعلیم دی اور وے معجزات جو انجیل میں اُس سے منسوب ہیں دکھلائے کہ وہ مصلوب ہوا اور مردوں میں سے پھر جی اُٹھا۔ کیا یہہ حقیقی ماجرے نہیں ہیں؟ کیا مسیحی دین آفتاب کی پُرانی کہانی سے نکلا ہو +

اب ہم اٹھارہویں صدی کو کیا نام دیں؟ لازم ہو کہ اسکو انقلاب فرانس کہیں کیونکہ اس صدی میں یہہ ایک عظیم ماجرا ہوا ہو۔ شاید کوئی کہے کہ تم نے اپنے پل تواریخ کی اس محراب کو انقلاب فرانس نام دینے میں ناقص پسندی کی ہو۔ کیا یاد نہیں ہو کہ اُس انقلاب میں فرانس نے مسیحی مذہب کو کیسا برباد کیا اور درحقیقت اسکو نیست و نابود کرنیکی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوئی۔ اگرچہ اُن لوگوں نے نغز پرستی دیوی کی پرستش نوٹرڈیم[+] میں مقرر کی تو کیا ہوا؟ اگرچہ انہوں نے مسیحی سبت کو منسوخ کرکے بجائے اُسکے ہر دسویں دن کو سبت ٹھہرایا تو کیا ہوا؟ یہہ دیوانہ پن کے کام صرف چند روزہ تھے تو بھی شاید جب سے مسیحی مذہب دنیا میں موجود ہوا ایسی بھاری مخالفت اُسکی کوئی نہیں ہوئی جیسا کہ اٹھارہویں صدی میں واقعہ ہوئی۔ ملک فرانس میں مسیحیت پر چالاک طبیعت والٹیر اور روزو۔ ویزرو اور ڈی ڈالمبر نے معہ اپنے رفیقوں کے حملہ کیا۔ انگلستان میں ٹنڈل اور ٹولنڈ۔ ڈوسٹن بلونٹ۔ مارگن۔ چب۔ انتونی کالنس۔ ہیوم۔ لارڈ شیفٹسبری اور لارڈ بولن بروک نے اشپرلوریش کی لیکن اسوقت کے ایک بڑے یونانی عالم و فاضل ڈاکٹر بنٹلی صاحب نے فتحمندانہ اُنکی حمائت کی۔ اپنے زمانہ کے دو بڑے صاحبان منطق یعنے ڈاکٹر سموئیل کلارک اور بشپ بٹلر صاحب بھی شل واربرٹن اور شیرلاک رتے۔ وڈہام وغیرہ اُسکے حامی ہوئے۔ وہائیٹ فیلڈ اور وسلی صاحبان نے انگلستان میں مسیحی دین کی منادی کی اور اکثر کھلے میدان میں ہزاروں سامعین کو کلام سنایا۔ اُنکا وعظ سنکر سیکڑوں شرابی پرہیزگار بن گئے اور خراب باپ اور شوہر نیک آدمی ہوگئے +

پس میں پھر سوال کرتا ہوں کہ یہہ مسیحی مذہب کہاں سے آیا؟ کیا یہہ سورج کی پُرانی کہانی نئی صورت میں تبدیل کی گئی ہو جسنے انسانی دلوں کو بدل دیا اور آدمیوں کی خاصیتوں کی اصلاح کردی؟ کیا یہہ تمام جلے اور حمائت صرف سورج کی کہانی کی بابت ہوئی؟ کیا یسوع ناصری ہرگز موجود نہیں ہوا؟ وے تعلیمیں جو اُس سے منسوب ہیں اُسنے کبھی نہیں دیں؟ معجزات کبھی نہیں دکھلائے۔ کیا وہ مصلوب نہیں ہوا۔ اور مردوں میں سے جی نہیں اُٹھا؟ + (باقی آئندہ)

راقم حسن علی سفیر۔ اجمیر مشن ہوس

راہ نجات

جب ہم اس بات کو سوچتے ہیں کہ ایک خدا کی حضور رسائی پانے کیواسطے لوگوں نے انیک مذاہب ایجاد کئے اور بیشمار ادیان جاری کئے تو ہمکو سخت حیرانگی ہوتی ہو کسی نے نجات کا طریقہ پن دان جاترا وغیرہ بتایا کسی نے روزہ نماز وغیرہ ٹھہرایا کوئی تارک الدنیا ہونا سب سے عمدہ طریقہ بتاتا ہو

[+] فرانس کا ایک مشہور گرجا جو شہر پارس میں ہو +

کوئی پوجا پاٹ ہی کو کافی کہہ سناتا ہے مگر خلاصہ ان سب کا ان چند الفاظ میں نکل آتا ہے کہ جو نیکی کرتا ہے سو ہی عذاب ابدی سے اپنے آپکو بچاتا ہے نہ معلوم ان فرضی ہادیوں کو جنہوں نے نجات کی یہہ تعلیم دی گناہ کی خاصیت معلوم نہ تھی کہ انہوں نے صرف زبانی جمع خرچ پر کام چلایا اور گناہ کی اتھاہ سمندر سے نکلنے کا کوئی عمدہ طریقہ نہ بتایا کیا ہم ایسے آدمی کی عقل پر افسوس کا اظہار نہ کرینگے جو کسی ایسے شخص کو جو اتھاہ سمندر میں غرق ہو رہا ہے کنارے پر کھڑا یوں پکارے کہ تم تیرنا سیکھو اور پھر تیر کر نکل آؤ کیا اُسوقت اُسکو یہہ کرنا (اگر وہ کر سکے) مناسب نہ ہوگا کہ ایک کر اُسکی دستگیری کرے یہہ کتنا مناسب بلکہ انسب ہے مگر افسوس کی جا ہے کہ سب فرضی ہادیان دین یہی پکارتے گئے کہ گناہ کے سمندر سے تیر کر بچو + مگر مدد کا ہاتھ کسی نے نہ بڑھایا صرف ایک ہی شخص اس قابل ٹھہرا جو کہ پکار پکار کر یوں کہہ رہا ہے اے گناہ کے تلے دبے ہوئے لوگو میں تمہیں آرام دیتا ہوں (انجیل متی باب ۱۱- آیت ۲۸) اے گمراہو میں تمہیں راہ راست پر لانیکو تیار ہوں بشرطیکہ تم آنا چاہو اور وہ شخص یسوع مسیح ہے +

قریباً سب مذاہب کے لوگ یہہ مانتے ہیں کہ خدا نے اول انسان کو بیگناہ پیدا کیا اور کہ ایک گناہ کے سرزد ہونے سے آدمی جہنم کا وارث قرار دیا گیا پس اگر ایک گناہ کی اتنی سزا ٹھہری تو کب ممکن ہے کہ ہم جو بیشمار گناہ کرتے ہیں اپنے دل میں نجات کی اُمید رکھیں اگر کوئی شخص باوجود ان دو باتوں کے جاننے کے کہ ایک گناہ سے آدمی جہنم کے لائق ٹھہرا اور یہہ کہ میں نے بیشمار گناہ کئے ہیں پھر بھی نجات کا امیدوار رہے تو کیا ایسا شخص بعید از عقل نہ سمجھا جائیگا۔ مگر افسوس صد افسوس کہ لاکھا بلکہ کروڑہا آدمی ایسے پائے جاتے ہیں جو اس بات کے مصداق ہیں ہم ایسے شخصوں کو یہہ صلاح دیتے ہیں کہ اُس ہادی سے نجات کی درخواست کریں جو کہتا ہے کہ جو میرے پاس آتا ہے میں اُسے ہرگز نکال نہ دونگا اور وہ یسوع مسیح ہے +

ج - د - از گجرات

سرکاری خبریں

رائے بہادر نرائن داس اول اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ۳ ماہ کی رعائتی رخصت ۵- اگست سنہ ۱۸۸۹ء سے عطا کی گئی اور بجائے اُنکے راجہ جہانداد خان صاحب اپنی رخصت سے واپس آ کر تعینات ہوئے +

لفٹنٹ کرنل ایچ- ایم- ووڈ صاحب ۲- اگست سے قائم مقام ڈویزنل جج امرتسر بجائے مسٹر کارسٹیفن صاحب کے جو بطور ڈسٹرکٹ جج اُسی ضلع میں کام کرتے ہیں مقرر کئے گئے +

خان بہادر سردار سلطان جان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ کو ایک ماہ کی رعائتی رخصت یکم اگست سنہ ۱۸۸۹ء سے عطا ہوئی +

میر محمد نظامی تحصیلدار مروت ضلع بنوں اُسی ضلع میں ۵- اگست سے بطور قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے +

بیرن جے ٹبنگ صاحب قائم مقام ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ کو ۲- اگست سے ۲ ماہ و ۱۶ یوم کی رعائتی رخصت عطا کی گئی- مسٹر اے- ڈی میکلاگن صاحب اُنکی جگہہ کام کرینگے +

مختلف واقعات

حیدر آباد دکہن- کبھی ابر آتا ہے بارش ہوتی ہے- کبھی مطلع صاف آفتاب اپنی گرمیاں دکھاتا ہے- گرمی و سردی توام ہیں- اس ہفتہ میں بھی کوئی دو اینچ بارش ہوئی خصوصاً اتوار کے روز اس بارش سے ہوا بہت ہی درست ہو گئی- شہر کی خاطر خواہ صفائی ہوئی ہیضہ کا زور بالکل دب گیا- اکا دوکا گرفتار پنجہ اجل ہو جاتا ہے- اضلاع میں کم و بیش شکایت ہے چیچک

امراؤتی ہفتہ گذشتہ میں بارش حسب دلخواہ ہوئی جس سے ہوا میں خنکی آ گئی- روئیدگی زمین سے نکل آئی- مویشیوں کے واسطے چارہ بافراط ہو گیا +

ایلچ پور ہیضہ وبائی دوبارہ بڑے زور سے شروع ہو گیا ہے مخلوق خدا نہایت ہی پریشان ہے- دو ہفتہ سے لگاتار بارش ہو رہی ہے گرمی کی شکایت مطلق نہیں +

الہ آباد میں طغیانی کے باعث بالکل پانی بھرا ہوا ہے- شہر میں تمام گلیاں پانی کے اندر ہیں سہ شنبہ کی بارش کا یہہ اثر ہوا- کہ اب قدم رکھنے کو جگہہ نہیں رہی- بات یہہ ہے کہ شہر کی سطح یکساں اور ہموار ہے نکاس کی کوئی صورت نہیں ہے +

لاہور صاحب ڈپٹی کمشنر نے تمام ضلع میں پولیس کے نام سخت احکام جاری فرمائے ہیں کہ خام اور سڑے گلے میوہ جات کی فروخت کو بالکل روکا جاوے جسپر مختلف تحصیلوں اور شہر میں کئی ایک آدمی پکڑے گئے- اور جرمانہ بر رتا ہوئے پنجاب

قسطنطنیہ میں ہر سال ۲۷ رمضان کو ایک سالانہ جشن ہوتا ہے دو منزلہ سنگ مرمر کا مکان نہایت ہی پُرفضا اور اُسمیں پریوں کا جمگھٹ تمام ملکوں کی دوشیزہ حسین و جمیل آفت جان- سرکیشیا ہنگری- بلگیریا- ترکش- مصری لڑکیاں جمع ہوئی ہیں- حضرت سلطان اس پریوں کے مجمع میں جا کر لگاتے ہیں اور جسپر ہاتھ رکھدیتے ہیں وہ حرم سرا میں داخل ہو جاتی ہے +

بمبئی- کل بازار قلعہ میں ایک برہمن آیا جو بہت خوش خور تھا بازار کے لوگوں نے اُسے دو سو کیلے کی پھلیاں اور ۵۰ کھیرے کھانیکو دیئے وہ ایک گھنٹہ میں سب کے سب کھا گیا +

مکیسکو کی ایک عورت اسٹی پونڈ بوجھ سر پر رکھ کر تین لاد و گدھوں کو جنپر بھاری بوجھ لدا ہوا تھا ایک کیچڑ والی سڑک پر ہانکتی چلی جا رہی تھی امریکہ کی ایک نازک مزاج لیڈی یہہ نظارہ دیکھتے ہی غش کھا کر مر گئی + ن- ا- معلوم نہیں کہنا تک درست ہے

لاہور- گوجر خان اسٹیشن نارتھ ویسٹرن ریلوے مال گدام میں آگ لگ گئی گدام مذکور قریباً جلکر خاک سیاہ ہو گیا دو ہزار روپیہ کے نقصان کا تخمینہ کیا گیا ہے- پولیس اور عملہ

ٹریفلک کے افسر باہم ملکر آگ لگنے کا باعث معلوم کرنیکی کوشش کر رہے ہیں - بیان کیا جاتا ہی کہ سموک بکس یعنی صندوق دخانی سے چنگاری اڑکر پڑ گئی ہوگی * پنیارلر

الہ آباد میں بادل زور سے گرجا - مقناطیسی واقعہ ہوا - ایک لیڈی سلائی کی مشین پر بیٹھی کھڑکی کیطرف منہہ کئے کام کر رہی تھی - بجلی چمکی اور فوراً ایک گنبد آگ کا اندر آیا اور سلائی کی کل پر چند لمحہ قائم رہا لیڈی اور اسکی ماں اور بہن جو وہاں قریب تھیں ششدر رہگئیں دیکھا کہ یہہ آگ سُرخ تھی اور گولائی شکل آدمی کے سر کے تھا - پس اس کل ہی کے سبب یہہ لیڈیاں بچیں ورنہ ضرور اُنپر بجلی گرتی * ”

مہاراجہ دلیپ سنگھ - دوسرے تیسرے مہینے اخبارات اس غریب کی بابت کوئی جھوٹی سچی خبر اُڑا دیتے ہیں کبھو تو وہ مصیبت کیحالت میں پیرس میں مقیم کئے جاتے ہیں اور کبھی بغاوت کے ارادوں میں سرگرم رہیں میں بیان کئے جاتے ہیں - آجکل پھر پیرس میں مشہور ہو رہے ہیں - ہمارے خیال میں تو اخبارات اب مہاراجہ دلیپ سنگھ کا پیچھا چھوڑ دیں تو اچھا ہی + ملکی

چوری و پاؤں زوری شہر بنارس محلہ کنواپورہ میں ہندو عورت کچھ زیور از قسم کڑا وغیرہ دونوں پاؤں میں پہنے ایک گلی سے جا رہی تھی - ایک چور صاحب نے پیچھے سے دونو پاؤں پکڑ کر کھینچا وہ عورت بیچاری گر پڑی - اور حضرت کڑے اُوتار چلتے ہوئے - بہت خاصے - ایجاد بندہ + ”

لفٹننٹ سٹو لگانے دریافت کیا ہی کہ شمالی میکسکو میں ایک ایسی قوم رہتی ہی جو کہ ابتک زمین دوز غاروں میں بود و باش رکھتی ہی یہہ لوگ سیاہ گون سرخ رنگ کے ہیں جو کہ گورے آدمیوں سے ڈر کر بندروں کیطرح درخت پر چڑھ جاتے ہیں یا بھاگ کر غار میں چھپ جاتے ہیں - مگر تعجب ہی کہ یہہ لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں + آفتاب

الہ آباد ہائیکورٹ خون کے مقدمہ میں ایک کم عمر گواہ نے قیدی کی شناخت کیوقت جوری کے فورمین کو کہا کہ یہی شخص ہی * اتحاد

خبریں

سکندریہ میں اسمٰعیل پاشا سابق خدیو مصر علیل ہیں - ملکی **مصر** میں توفیق پاشا خدیو مصر ۱۲ ڈالر کے قرضدار ہیں ” **روس گورنمنٹ** شاہ ایران کی سیر یورپ سے خوش نہیں ” - **گورنمنٹ** ہند افواج ہند میں تخفیف کرنیوالی ہی ” - **ڈیوک** آف وائز جلد ہندوستان کو روانہ ہونگے ” - **آگرہ** میں ایک لڑکی کو زیور کی وجہ سے کوئی ظالم کوئے میں لٹکا گیا ” - **گورنمنٹ** اشٹریا نے فوراً فوج بڑھانیکا حکم دیا ” - **وزیر نیپال** کے فوت ہونیکی افواہ غلط نکلی ” - **کلکتہ** میں ایک بابو جعلی چٹھیاں بنانے کے جرم میں گرفتار ہوا ” - **اضلاع بنگال** میں کثرت بارش سے فصلوں کو نقصان ہوا - عام - **افواہ** ہی کہ جزل رابرٹس کے بدلے لارڈ ولزلی کمانڈر انچیف ہند ہونگے ” **الہ آباد** میں جعلی پیسہ بنانیکے جرم میں ۲ آدمی گرفتار ہوئے ” - **پورنیہ** میں اسی برس کے بڈھے کی شادی ۱۲ برس کی لڑکی سے ہوئی ” **امریکہ** میں نہائت سخت آتش زدگی سے ۴ کروڑ کا نقصان ہوا ” **چین** سے کمیشن بغرض تعلیم صنعت ہندوستان آنیوالی ہی ” **جاوا** میں ایک دمدار ستارہ نمودار ہوا ” - **افریقہ** کی کل آبادی ۲۰۵ کروڑ بیان کیجاتی ہی ” - **شملہ** میں پہاڑ کے گرنے سے ایک گاؤں کا گاؤں برباد ہوگیا - دوست - **سردار** ایوب خان کے ساتھ اب پولٹیکل ایجنٹ نہ رہیگا ” - **کثرت** بارش سے شملہ میں دو جگہہ پہاڑ گرے - درخت اُکھڑ گئے ” - **لسر کانہ** کے پاس ریلوں کی ٹکر ہوگئی گارڈ مر گیا ” - **کالکا** میں ہیضہ کا زور سنا جاتا ہی ” - ۷ **مرہٹیوں کا جتھہ** بمبئی میں بمشکل گرفتار ہوا ” - **حضور** ملکہ معظمہ قیصر ہند کی ہندوستان تشریف لانیکی خبر مشہور ہولی ” - **ناریل** کا تیل گنج کے لئے مفید ہی ہی بال نکل آتے ہیں - قیصر - **مردم شماری** ۹۱ء کے کمشنر جے - ای بنیس صاحب مقرر ہوئے ” - **گورنمنٹ سکول** جالندھر بوجہ ہیضہ پندرہ روز بند کیا گیا ” **قسطنطنیہ** کے مسلمان اور عیسائیوں کی پوشاک میں صرف ٹرکی ٹوپی اور کوئی فرق نہیں - امپیرل - **اسٹریلیا** میں ایک نگینہ ملا وزنی ۲۳۴۶ - اونس قیمتی ۱۹ ہزار - اخبار +

بپتسمہ کی خبریں

بتاریخ ۹ جولائی ۱۸۸۹ء بمقام شیرکوٹ ضلع بجنور بدست پادری پی - میرل صاحب دو طالب علموں نے بپتسمہ پایا + کوکب

بتاریخ ۱۲ جون ۱۸۸۹ء قصبہ ہاتھرس میں ایک نوجوان ٹھاکر کو بدست پادری یو - سنگھ صاحب بپتسمہ ہوا + ”

قصبہ سکندرہ راؤ میں ۲ شخصوں کو تاریخ مختلف بپتسمہ ہوا + ”

بتاریخ ۳۰ جولائی سنہ حال بمقام برہی ضلع ترائی ایک نوجوان ہندو نے بپتسمہ پایا +

تار کی خبریں

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۴ - اگست گورنمنٹ روس نے قرار دیا ہی کہ باستثنار لکڑی کے اُن تمام اشیا پر جو افغانستان سے آتی ہیں محصولات کو بڑہا دے +

برلن ۱۳ - اگست کل رات ایک دعوت دیگئی جسمیں شہنشاہ ولیم نے شہنشاہ فرنس جوزف کا ٹوسٹ نوش جان فرماتے - وقت بیان کیا کہ جرمنی کا جو اتحاد اسٹریا کے ساتھ ہو اُسپر استقلال سے قائم رہیگا اور کہ دونوں فوجیں امن کے لئے دوش بدوش لڑینگی - جواب میں شہنشاہ اسٹریا نے شہنشاہ ولیم اور اُس عمدہ خیال کا جو دونوں ملکوں کے مابین قائم ہی نہائت ہی دوستانہ الفاظ میں ذکر کیا +

زنجبار - ۱۵ - اگست یہاں بوجہ اُن افواہوں کے کہ مسلمانوں نے نوروز کے دن یورپین لوگوں پر حملہ کرینگی

تحقیقات تحقیل ہو سخت تردد پھیل رہا ہے- کل شام خفیف فساد ہوگیا تھا جسنے برٹش انڈین لوگوں کو سخت خوف زدہ کردیا +

قاہرہ ۱۴-اگست- قاہرہ اور موقعہ جنگ کے درمیان بھر تار کاٹ دی گئی- وادی حلفا سے کوئی خبر نہیں آئی +

لنڈن ۱۳-اگست یونان کے وزرائے خارجیہ نے ان دول کو جنکے ہاں وہ مختار کرکے بھیجے گئے ہیں بیہ بیان کردیا ہوکہ اگر کریٹ میں ترک زیادتی کے مرتکب ہوئے تو گورنمنٹ یونان اُس عام خیال کا جو اہل کریٹ کی ہمدردی میں یونان میں پیدا ہو مقابلہ کرنے کے ناقابل ہوگی +

اتھنیز ۱۲-اگست یہاں آج اہل کریٹ کا ایک مجمع ایم ٹرکوپس (پریزیڈنٹ کونسل وزراء) کے قیام گاہ کے روبرو اس غرض سے ہوا کہ گورنمنٹ یونان کے ارادے دربارہ کریٹ دریافت کریں- لیکن ایم ٹرکوپس نے گفتگو کرنے سے انکار کیا جسپر وہ ہجوم بگڑ گیا اور جب سپاہیوں نے انکو منتشر کیا تو جنگ ہو پڑی جسمیں کئی شخص قتل و مجروح ہوئے +

کینیا ۱۲-اگست شہر کانڈیا کے مسلمان حکام کے قابو سے بالکل باہر ہوگئے ہیں اور متصل کے دیہات کو لوٹتے اور جلاتے ہیں اور دوسری زیادتیوں کے مرتکب ہوتے ہیں مقام ہیرا اکلیوں میں بھر عیسائی قتل ہوئے ہیں- رضا پاشا خاص ٹرکی کمشنر کو جو باب العالی کیطرف سے تھوڑا عرصہ ہوا اہل کریٹ کی شکایتوں کی تحقیقات کرنیکے لئے یہاں بھیجے گئے تھے واپس بلالیا گیا +

سینٹ پٹرزبرگ ۱۲-اگست روس نے سلاطین کے ساتھ شریک ہونے پر آمادگی ظاہر کی ہو اگر وہ آخرالامر مسئلہ کریٹ میں متفقہ کارروائی کرنے پر اتفاق رائے کریں +

لینیا ۱۳-اگست- چاکر پاشا جدید گورنر جنرل کریٹ یہاں پہنچ گئے ہیں اور ایک اشتہار شایع کیا ہو جس میں وہ اِفلاو پالیسی کی پیروی کرنیکا وعدہ کرتے ہیں +

لنڈن ۱۳-اگست مسٹر گلیڈ اسٹون لارڈ براسی کے ساتھ عنقریب جہاز سو سن میں دریا کی سیر کو روانہ ہونگے +

کارسپانڈنس

بتاریخ ۷ ماہ- اگست ۱۸۹۵ء رات کو رڑکی میں بہت بارش ہوئی اور سیلانی ندی بہت طغیانی پر آئی +

ایک شخص از موضع رام پور جو کہ رڑکی سے ایک میل کے فاصلہ پر ہو کٹے بیل لیکر ندی کے پار چرانے جاتا تھا- جبکہ ندی کے کنارے پر پہنچا اور معلوم کیا کہ پانی کمتی ہو- گھسٹے بیلوں کو ندی میں ڈالدیا اور آپ بھی انکے پیچھے ہولیا جبکہ بیچ میں پہنچا تو پانی کی رو اور زیادہ آئی اور اسکے زور سے کٹے بیل وغیرہ نہ ٹھہر سکے اور وہ آدمی بھی بہ نکلا آخرش اسنے ایک بیل کی دم پکڑی جسکے ذریعہ سے دو میل کے فاصلہ پر جا نکلا- دیکھئے جسے خداوند کریم بچا دے اُسے کون مارے اور اس شخص کی عمر ۷۰ برس سے بھی زیادہ ہو اور یہ ندی اس زور سے بہتی ہو کہ پانی فواسکاہ یا ۳ فٹ جبکہ طغیانی پر آتی ہی ہوتا ہو- لیکن ہاتھی تک پاتھ قدم بھی نہیں جاسکتا ہی بیرک کا تو کیا ذکر فقط +

راقم- نامہ نگار

جناب ایڈیٹر صاحب

تسلیم یہاں چکروتہ سے ۴۴ میل کے فاصلہ پر دیونا نامی مقام میں محکمہ جنگلات کا ایک بنگلہ ٹونس نامی ندی کے کنارہ پر بنا ہوا تھا- اسکے متصل ایک کھڈ میں ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ دام کی سرکاری لکڑی پڑی تھی قدرت الہی سے کھڈ کے اوپر کیطرف پہاڑ سے ۵-اگست کی رات کو کثرت سے پانی پھوٹ نکلا بنگلہ بمعہ شاگرد پیشہ اور تمام لکڑی بمعہ کئی ایک آدمیوں کے جو لکڑی کے اوپر سوتے تھے بہاتا ہوا ندی موصوف میں پہنچا- بارہ آدمی جان سے ہلاک ہوئے اور کئی ایک زخمی ہوکر شفاخانہ میں پہنچے ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ کا نقصان محکمہ جنگلات کا ہوا جس پہاڑ سے پانی مثل طوفان کے بہ نکلا اس سے کبھی ایک چھوٹا چشمہ بہتا نظر نہیں آیا تھا واہ کیا ہی خدا کی شان ہو- اسیطرح نوح نبی کے وقت میں زمین سے پانی کے سوتے گنہگاروں کی ہلاکت کو پھوٹ نکلے تھے- جس سے سوائے چند ایمانداروں کے سب ہلاک ہوئے- یہہ پانی چند ہی جانوں کی ہلاکت کا سبب ہوا- اور باقی دیکھنے اور سننے والوں کی عبرت کا باعث تاکہ وے اس سے ایسا سبق سیکھیں کہ ابدی موت کے طوفان سے بچ نکلنے کو ایمان سے خداوند مسیح شفیع المذنبین کی پناہ میں آویں اور بچ جاویں +

راقم

یوسف علی ہیڈ ماسٹر از کوہ چکروتہ ۱۴-اگست ۱۸۹۵ء

غزل طبعزاد ملا خیر اللہ قاضی ٹالہ

گوش کن گوید درآوازِ جرس	رخت بربندید ای صاحب نفس
کارواں ہا رفت بر منزل رسید	بعض در راہند بعضی پیش و پس
برکفِ ساقی فلک جامِ اجل	نوش میگوید نمیگوید کہ بس
خورد باشد خواہ بزرگ یاجواں	پیش مرگ اندآں ہمہ برمثل خس
غافلے غفلت ویدبعدش سوار	میکند بے نین برچوبیں فرس
در رکابت چار کس باشد دواں	دیگراں مردم ہمے باشند پس
وارثانت مال تو خواہند برد	کس نہ بینی خویش خود ای بوالہوس
آن زمان محبوب کز تو ماند او	عقد خود سازد بدیگر کس نجس
کار دنیا ایں چنیں است ای حبیب	ہو فنا دنیا است کار ش چوں ہوس
کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ داں	ماند آں قدوس ای صاحب نفس
در شب تاریک رو دستے بگیر	تا نیامد در پست شوم عسس
در سحر گاہاں بگوئی در دعا	یا مسیح ابن خدا فریاد رس
کن کنارہ قاخیا از ایں جہاں	اعتبارے می ندارد ایں نجس

از نتائج طبع جناب مولوی صفدر علی صاحب

عشق علی از مکانے دیگر است	ایں زمیں را آسمانے دیگر است

بندگانِ درگہش را از خدا — رتبۂ شاہی۔ و شانے دیگر است
حاجت تسبیح۔ وہم زنار نیست — بندگانش را نشانے دیگر است
دور باش از ما تو۔ اے دیو لعین! — گلۂ ما را شبانے دیگر است
جانِ خود از بہر ما کرد او فدا — گلہ اش را زاں امانے دیگر است
دینِ عیسیٰ از ہمہ دینہا جداست — از خدا آں را نشانے دیگر است
مردہ دل بستاند۔ و زندہ دہد — دلبرِ ما دلستانے دیگر است
چند خواہی انجو رو ایں زمیں — زآسماں آبے۔ و نانے دیگر است
رہروانِ کیشِ او بالا سیروند — ایں کساں را نردبانے دیگر است
شاملِ دنیا۔ و از دنیا جدا — ایں چنیں گوہر کانے دیگر است

لودیانہ

۱۱ اگست بروز اتوار لودیانہ پریسبٹیرین کیطرف سے بابو دھرم داس نے پادری ایڈورڈ نیوٹن صاحب اور پادری ڈیلس صاحب کے ہاتھ سے آرڈینیشن پایا۔ اور آرڈینیشن کے بعد ہی لودیانہ کی کلیسیا کے عہدہ پاسبانی پر مقرر کئے گئے۔

بابو دھرم داس صاحب سابق سکنہ لاہور پریسبٹیرین سمنری (مدرسہ علم الٰہی) سہارنپور کے گریجوایٹ یعنے سند یافتہ ہیں۔ جنہوں نے ڈاکٹر ایونگ صاحب۔ ڈاکٹر وہیری صاحب پادری کیلسو صاحب۔ پادری فورمن صاحب سے تعلیم پائی۔ اور درجہ اول کی سند ۱۱ جولائی سنہ رواں کو حاصل کی۔ اور سمنری کے پروفیسر صاحبان ہر ایک امر میں اُن سے خوش ہیں اور ہم اُمید قوی رکھتے ہیں کہ یہہ نوجوان پادری صاحب خداوند کے فضل اور اُسکی روح کی ہدایت اور مدد سے پاسبانی کے بھاری بوجھ کے اُٹھانے اور انجام دینے میں ضرور کامیاب نکلینگے۔ بقول خداوند (یشوعہ ۱ – ۵ و ۹) +

لودیانہ کی کلیسیا پنجاب کی کلیسیاؤں میں سب سے قدیم کلیسیا ہے۔ اور اب اپنے پاسبان کے مقرر کرنے میں بھی نہ صرف قابل تعریف کے ہے بلکہ دیگر دیسی کلیسیاؤں کی آزادی اور اپنے پیروں پر کھڑے ہونے میں گویا ایک نمونہ ٹھہرتی ہے۔ نیز انگریز پادری صاحبان کی محنتوں کا پھل ہے جسکے منتظر وے مدت سے تھے۔ اور حقیقت میں ہماری دانست میں بھی جبتک کہ ہندوستان میں دیسی کلیسیاؤں کے آزاد پاسبان مقرر نہ ہونگے۔ تب تک کلیسیا کی حقیقی ترقی ہونی ناممکن ہے۔ کیونکہ آجتک قریباً کل مقاموں میں انگریز پادری صاحبان پاسبانی کا کام کرتے ہیں۔ لیکن ہمیشہ انکا گھر گھر جانا۔ بروقت دُکھ بیماری میں بھائیوں کی خبرگیری کرنی اور پورے طور سے گلہ کی نگاہبانی کا فرض ادا کرنا اُنکے لئے بسبب چاروں طرف کے سینکڑوں بوجھوں کے دشوار ہے +

اُمید ہے کہ دیگر کلیسیائیں بھی دعا اور کوشش سے اپنے روحانی فائدے اور مشن کی بہتری اور بہبودی کے لئے آزاد ہونے کے لئے بدل و جان تجویز کرتی جائینگی +

اگرچہ سارا ساون سوکھا گیا پر تو بھی بھادوں کے شروع سے بارش دوسرے تیسرے روز ہو جایا کرتی ہے جس سے پژمردہ دلوں کو سرسبزی حاصل ہوتی جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ باران رحمت بے حسابش ہمہ جا رسیدہ +

صحت اچھی ہے۔ پیدائش ۲۷ – اموات ۲۲ +

نمبر ۵ رپورٹ خواجہ صاحب ٹھیکہ روپیہ نالیاں کا جو قریب [illegible] کے بنائی جانی چاہئیں اسواسطے نالیاں کے منگوائی جاوے۔ **تجویز** ہوئی کہ انتظام [illegible] نالیاں میر صاحب انجنیئر کے ہو واسطے بالفعل خرید چادر آہنی کا ملتوی رہے اور روپیہ [illegible] فنڈ میں جمع کیا جاوے۔ **نمبر ۶** سوال قطب [illegible] باشندہ چھاؤنی بدرخواست عطائے اجازت تعمیر پختہ دیوار [illegible] متعلقہ کمیٹی میں پیش ہوا۔ **تجویز** ہوئی کہ اول سید [illegible] صاحب ممبر حلقہ کیفیت مفصل پیش کریں۔ **نمبر ۷** سوال [illegible] مشتہر [illegible] نے خلاف حکم کمیٹی پر نالہ [illegible] رکھ لیا ہے۔ در رائے ممبر صاحب [illegible] رکھنے پر نالہ [illegible] سے کوئی ہرج نہیں۔ [illegible] **تجویز** ہوئی کہ رائے ممبر صاحب حلقہ [illegible] میں اختلاف ہے اسلئے جناب صاحب پریزیڈنٹ خود [illegible] فیصلہ فرما دیں۔ **نمبر ۸** رپورٹ سب کمیٹی [illegible] ٹھیکہ داران [illegible] ایسے شخص کو دیا جاوے جو با سامان ہو۔ **تجویز** ہوئی کہ اول ٹھیکہ داران [illegible] پیش کریں۔ **نمبر ۹** رپورٹ سب کمیٹی [illegible] متصل چاہ سرو [illegible]۔ **تجویز** ہوئی کہ [illegible] منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۱۰** رپورٹ [illegible] مصارف مرمت [illegible] وغیرہ چاہ سرو [illegible]۔ **تجویز** ہوئی کہ [illegible] مصارف [illegible] وغیرہ دیا جاوے اور [illegible] پانی چلانے والے کا [illegible] منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۱۱** رپورٹ سب کمیٹی شفاخانہ [illegible] حسب درخواست مس [illegible] صاحبہ [illegible] واسطے شفاخانہ زنانہ [illegible]۔ **اتفاق** رائے سے کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ [illegible] سالانہ [illegible] زنانہ کو دیا جاوے [illegible] روپیہ کسی مد سے انتقال کا بندوبست کرکے [illegible]

نمبر ۱۲ رپورٹ تحصیلدار [illegible] نیلام کرنے ٹھیکہ زمین [illegible] ماہوار بعد لینے ضمانت نامہ از ٹھیکہ داران۔ **تجویز** ہوئی کہ ٹھیکہ زمین [illegible] رائے صاحب پریزیڈنٹ منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۱۳** سوال [illegible] ٹھیکہ دار [illegible] بدرخواست [illegible] پادری نیوٹن صاحب سابق پریزیڈنٹ [illegible] منع کر دیا [illegible] نقصان ہوا [illegible] تحصیلدار [illegible] ثابت ہے [illegible]۔ **تجویز** ہوئی [illegible] صاحب ممبر حلقہ [illegible] سب کمیٹی مقرر ہو کر رپورٹ کریں